



سوال

(343) مسجد امام سے عورت نکاح نہیں کرنا چاہتی وہ اسے ورغلا کر نکاح کے لیے آمادہ کر لیتا ہے تو ایسے امام کے پیچھے نماز کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک امام مسجد کسی عورت سے نکاح کرنا چاہتا ہے مگر وہ عورت اس پر رضامند نہیں ہے عورت منکوحہ سے امام اسے ورغلا تا ہے اور ہر طرح سے کوشش کرتا ہے کہ وہ پہلے خاوند کو چھوڑ دے۔ چنانچہ اس پر فساد ہو گیا اب سوال یہ ہے کہ ایسا شخص امامت کے قابل ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر یہ واقعہ صحیح ہے تو یقیناً ایسا امام امامت کے قابل نہیں ہے کیونکہ امامت کے متعلق چونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔
«إِن جَعَلُوا نَسْتَحْتُمْ نَحْيَارَكُمْ لَأَلْمُوا مَنْ حَمِيْنَا فَاجْرٌ»
فاسق و فاجر کو امام نہ بناؤ یہ کام جو امام مذکور کر رہا ہے شرعاً ناجائز ہیں۔ اور کھلا ہوا فسق ہے۔ اس لیے وہ امامت کا اہل نہیں ہے الوداؤد میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔
«لیس منامن جنب امرآتہ علی زفوحنا»
جو کسی عورت کو اس کے خاوند کے خلاف ابھارے ورغلائے اور اس سے جدا کرنا چاہے وہ مسلمان نہیں ہے۔ (اہل حدیث سوہدہ جلد نمبر ۳ شمارہ نمبر ۱۶)

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاة جلد 1 ص 245

محدث فتویٰ